12684 ـ متوفی نے اپنے پیچھے ماں، اور سگے اور حقیقی اور باپ کی جانب سے بھائی چھوڑے

سوال

ایك شخص فوت ہوا اور اس نے اپنے پیچھے ماں، اور پانچ سگے اور حقیقی بھائی اور دو سگی اور حقیقی بہنیں اور باپ کی طرف سے دو بھائی چھوڑے تو اس کا ترکہ کی تقسیم کس طرح کی جائیگی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

سوال نمبر (21925) کے جواب میں یہ بیان ہو چکا ہے کہ: اگر کوئی سگا اور حقیقی بھائی موجود ہو تو پھر والد کی جانب سے بھائی وارث نہیں بنے گا، اس پر علماء کا اجماع ہے.

اس بنا پر اس مسئلہ میں درج ذیل طریقہ سے ترکہ کی تقسیم ہوگی:

ماں کو چھٹا حصہ ملےگا، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور اگر اس کے بھائی ہوں تو اس کی ماں کا چھٹا حصہ ہے النساء (11).

اور باقی مانندہ ترکہ سگے اور حقیقی بہن بھائیوں میں اس طرح تقسیم ہو گا کہ بھائی کو دو بہنوں کے برابر حصہ ملےگا، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور اگر وہ بھائی مرد اور عورتیں ہو تو لڑکے کا دو لڑکیوں کے برابر حصہ ہوگا النساء (176).

واللہ اعلم .